بروز جمعہ مورخہ 12 /فروری 2016ء بوقت شام (4:00) بجے منعقد ہونے والے بلوچستان صوبائی اسمبلی کے اجلاس کی۔

ترتیب کارروائی۔

1۔ تلاوت قرآن پاک و ترجمہ۔

2۔ نومنتخب رکن اسمبلی حلف عہدہ اُٹھائیں گے۔ (اگر کوئی ہو)

3۔ (علیحدہ فہرست میں مندرج سوالات دریافت اور اُن کے جوابات دیئے جائیں گے۔

4۔ **غیر سرکاری کارروائی۔**

i) **مشترکہ قرارداد نمبر 78 منجانب جناب نصر اللہ خان زیرے، آغا سید لیاقت علی، جناب عبدالمجید خان اچکزئی، جناب منظور احمد خان کاکڑ، جناب ولیم جان برکت، محترمہ سپوژمئی اچکزئی، محترمہ معصومہ حیات اور محترمہ عارفہ صدیق اراکین صوبائی اسمبلی۔**

ہرگاہ کہ ہرنائی کا شمار صوبہ کے زرعی اضلاع میں ہوتا ہے۔ لیکن اب وہاں قدرتی گیس کے ذخائر دریافت ہونے کے بعد اسکی اہمیت اور زیادہ بڑھ گئی ہے۔ اور مزید گیس اور تیل دریافت کرنے کی کوششیں کی جاری ہیں۔ دریافت کردہ قدرتی گیس سے کوئٹہ شہر کو گیس کی فراہمی بھی شروع کی جاچکی ہے۔ اس کے علاوہ ہرنائی میں کوئلہ کے اعلیٰ کوالٹی کے ذخائر بھی پائے جاتے ہیں۔ جو ملک میں توانائی کی ضروریات پوری کررہی ہیں۔ مزید براں ہرنائی سے متصل زیارت کا ضلع واقع ہے۔ جو ایک خوبصورت اور صحت افزاء مقام ہونے کے ساتھ ساتھ سیاحوں کی توجہ کا مرکز بھی ہے۔ لیکن دونوں اضلاع میں معیاری سڑکیں نہ ہونے کی وجہ سے عوام کو آمد ورفت کے سلسلے میں مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

لہٰذا یہ ایوان صوبائی حکومت سے سفارش کرتا ہے۔ کہ وہ وفاقی حکومت سے رجوع کرے کہ وہ مذکورہ اضلاع میں خنائی۔ مسلم باغ کراس تا ہرنائی اور کچھ ہرنائی کراس تا زیارت سنجاوی سڑکوں کو جدید خطوط پر تعمیر کرنے کیلئے انہیں این ایچ اے کے سپرد کرنے کے ساتھ رواں مالی سال کے پی ایس ڈی پی میں بھی شامل کیا جائے۔ تاکہ عوام کو درپیش مشکلات کا ازالہ ممکن ہوسکے۔

ii) **قرارداد نمبر 82 منجانب:۔ انجینئر زمرک خان اچکزئی، رکن صوبائی اسمبلی۔**

ہرگاہ کہ عالمی منڈی میں تیل کی قیمتوں میں خاطر خواہ کمی ہوئی ہے۔ لیکن اسکے برعکس ملک میں پٹرول وڈیزل کی قیمتوں میں عالمی منڈی کے مطابق کمی نہیں ہوئی ہے، جسکا براہ راست اثر غریب عوام پر پڑ رہا ہے۔

لہٰذا یہ ایوان صوبائی حکومت سے سفارش کرتا ہے۔ کہ وہ مرکزی حکومت سے رجوع کرے کہ وہ ملک میں تیل کی قیمتوں میں کم از کم پندرہ روپے فی لیٹر کی کمی کرے۔ تاکہ غریب عوام اس سے مستفید ہوسکیں۔

iii) **قرارداد نمبر 83 منجانب:۔ ڈاکٹر شمع اسحاق بلوچ صاحبہ، رکن صوبائی اسمبلی۔**

ہرگاہ کہ محکمہ تعلیم میں آئی ٹی کے شعبہ سے وابسطہ اساتذہ کرام و دیگر درجہ چہارم کے ملازمین کو گزشتہ 31 ماہ سے اپنی فرائض ادا کرنے کے باوجود تنخواہیں ادا نہیں کی جارہی ہیں۔ جس کی بناء وہ سراپا احتجاج اور نان شبینہ کے محتاج ہیں۔ اگرچہ حکومت کی جانب سے مسلسل یہ تسلی دی جارہی ہے کہ جیسے ہی ان کی تنخواہوں اور مستقل تعیناتیوں کی سمری منظور کی جائیگی تب انہیں تنخواہیں ادا کی جائینگی۔

لہٰذا یہ ایوان صوبائی حکومت سے سفارش کرتا ہے کہ وہ ان ملازمین کی تنخواہوں اور مستقل تعیناتیوں کی سمری جلد از جلد منظور کی جائے۔ تاکہ ان ملازمین کو 31 ماہ کی تنخواہوں کی بقایاجات کی ادائیگی ممکن ہوسکے اور انہیں نان شبینہ کا محتاج ہونے سے بچایا جاسکے۔

iv) **قرارداد نمبر 84 منجانب:۔ عارفہ صدیق صاحبہ، رکن صوبائی اسمبلی۔**

ہرگاہ کہ گزشتہ ڈھائی سالوں کے دوران صوبائی حکومت نے اپنے بجٹ سے مختلف اوقات میں صوبہ کے 23 اضلاع ویلجز کی الیکٹریفکیشن کے لیئے کیسکو کو میٹریل اور کنسٹرکشن کی مد میں اربوں روپوں کی ایک خطیر رقم فراہم کی۔ جو کیسکو نے بذریعہ چیک وصول کئے۔ لیکن اتنی خطیر رقم فراہم کرنے اور طویل عرصہ گزرنے کے باوجود بھی کیسکو مطلوبہ مقاصد حاصل کرنے میں ناکام رہا۔ کیسکو نے پہلی مرتبہ آٹھ جولائی 2015ء کو ٹینڈر کردیا۔ 07 اکتوبر کو اوپننگ رکھی۔ جس میں 80 سے زائد ٹھیکیداروں نے شرکت کی اور اپنے نرخ دیئے۔ جو پہلے والے نرخوں سے کم تھے۔ 8 دسمبر کو کیسکو کی ایویلوایشن کمیٹی (EvaluationCommittee) نے اپنی رپورٹ میں ٹینڈر منظور کرنے کی سفارش کی۔ لیکن چیف ایگزیکٹو آفیسر (CEO) نے اس پر عملدرآمد کرنے اور اپنے اختیارات استعمال کرنے کی بجائے اسے بورڈ آف ڈائریکٹر (BOD) میں